علامہ چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ کا منظوم ترجمہ ٔقرآن مجید

تدوین: ڈاکٹر محمود الحسن عارف

علامہ چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ ر پاکستان کے ایک مستند اور غیر متنازع، صاحبِ علم و فضل صحافتی شخصیت شمار کئے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو خیالات و احساسات کے عمدہ ترین انداز میں اظہار کی صلاحیت عطا فرمائی ہے، وہ ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کرنے والے ایک عظیم سخن ور تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے رباعی کی ادق صنفِ کلام میں ''قرطاسِ وطن'' کے عنوان سے قومی احساسات اور حب الوطنی کے جذبات سے معمور مجموعۂ کلام پیش کر کے ایک سچے پاکستانی ہونے اور قادر الکلام سخن ور ہونے کا ثبوت فراہم کیا۔ وہ اردو، فارسی اور پنجابی میں یکساں روانی سے شعر کہتے ہیں، چنانچہ ایران کے ممتاز شاعر حافظ شیرازی کے دیوان کے بالمقابل انہوں نے حافظ شیرازی ہی کی منتخب کردہ شاعرانہ بحور و اوزان میں جب ۱۰۵ غزلیں کہہ کر اپنے فارسی دیوان کو ''دیوانِ حریفِ حافظ'' کے طور پر مکمل کیا تو اس کلام کی تحسین کرتے ہوئے خانۂ فرہنگِ ایران لاہور نے ایران کی سب سے بڑی لغت مؤلفہ ڈاکٹر محمد معین موسومہ ''فرہنگ فارسی'' جو چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے، انہیں بطور ایوارڈ پیش کی۔

علاوہ ازیں صحافتی میدان میں بھی وہ گزشتہ نصف صدی سے نہایت محنتی، دیانتدار اور فقید المثال اسلوب نگارش کے حامل صحافی تصور کئے جاتے ہیں اور آج کل بھی ''نوائے وقت'' لاہور میں ''لاہوریات'' کے عنوان سے روزانہ ایک ایسا موثر اور مقبول کالم سپردِ قلم کر رہے ہیں جو دنیائے صحافت میں ایک تاریخ ساز کاوش تسلیم کیا جا رہا ہے، کیونکہ برسوں سے اس میں کوئی وقفہ نہیں آیا۔ یعنی اگست میں ۳۱ اور ستمبر میں ۳۰ کالم چھپ رہے ہیں جو پوری دنیا کی تاریخ صحافت میں ایک فقید المثال کارنامہ شمار ہوتا ہے کیونکہ کبھی اور کسی بھی زمانے میں، کسی ملک اور کسی بھی زبان اور کسی اخبار میں کسی دوسرے کالم نگار نے اس طرح باقاعدگی سے کالم نگاری نہیں کی کہ ۳۱ کے مہینے میں ۳۱ اور ۳۰ کے مہینے میں ۳۰ کالم لکھے ہوں، گویا یہ بھی گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ کا مضمون ہے۔

مزید برآں وہ عرصہ ٦ سال تک پاکستان ٹائمز کے کلچرل ایڈیٹر رہے ہیں جبکہ اے کلاس

روزانہ صحافت میں انہوں نے ۴ صفحات پر مشتمل ایک فل فلم میگزین ۱۹۶۶ء میں دنیا کے عظیم تاریخی ناول نگار نسیم حجازی کے اخبار ''کوہستان'' میں متعارف کرایا۔ وہ روزانہ صحافت میں فلم میگزین متعارف کرانے کے (Pioneer) شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے دس سال تک روزنامہ کوہستان اور ۲۰ سال تک روزنامہ امروز اور پاکستان ٹائمز میں مختلف پوزیشن میں صحافتی فرائض ادا کیے۔ تین سال تک روزنامہ ''جمہور'' میں میگزین ایڈیٹر رہے۔ تین سال تک ''جنگ'' میں روزانہ صفحہ نمبر۲ پر قطعہ لکھتے رہے۔ روزنامہ ''مغربی پاکستان'' سے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز کر کے وہاں مختلف عہدوں پر کام کیا۔ ''زمیندار'' اور ''سفینہ'' میں بھی چیف نیوز ایڈیٹر کے طور پر کام کیا۔ ''صداقت'' اور ''مغربی پاکستان'' میں بھی قطعہ نگاری کا معرکہ سرانجام دیا۔ وہ پاکستان کی صحافت میں فیچر نگاری کے اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے طویل اور جاریہ کیریئر کے دوران ہر ''بیٹ'' میں اور ہر منصب پر کام کیا۔ وہ حق اور سچ ہی کو متاعِ قلم اور اثاثۂ صحافت اور معراج انسانیت سمجھتے ہیں۔ اور انہی اصولوں پر ان کا تمام صحافتی ایوانِ کردار استوار ہے۔

وہ قلم و قرطاس کی آبرو کے محافظ اور پاکستان کے مخزنِ صحافت کا انمول اور گرانقدر اثاثہ تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے شعر و ادب کے میدان میں بھی کئی پہلوؤں سے اپنی شاعرانہ تخیل و محاکات کا اظہار کیا اور اپنی قوتِ تخلیق کو آزمایا ہے۔ وہ برصغیر کے یگانۂ روزگار فلم نغمہ نگار گردانے جاتے ہیں اور پاکستان کی متعدد اردو اور پنجابی فلمیں ان کے گیتوں سے مزین ہیں۔ وہ پاکستان میں علمِ عروض کے اساتذہ میں بھی بلند مقام رکھتے ہیں اور واقعہ وہ ہے کہ علامہ چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ شعر و شاعری کے فنی محاسن کا بھی پیکر ہیں اور ان کی رائے ''علمِ عروض'' کے بارے میں بھی ایک سند کے طور پر تسلیم کی جاتی ہے۔ بلاشبہ انہوں نے اپنی زندگی علم و فن، شعر و ادب اور معیارِ صحافت کو تخلیقی میدان میں فروغ پذیر کرتے رہنے کیلئے وقف کر دی اور واقعی لوح و قلم کے میدان میں ان کی خدمات فقید المثال اور ناقابل فراموش ہیں۔

۲۔ منظوم ترجمہ قرآن حکیم:

علامہ چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ ولد چودھری غلام حیدر وڑائچ (ساکن چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودھا) نے لاہور میں اپنی رہائش گاہ (واقع ۴۱۲ جہانزیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور) میں یوم عید میلادالنبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر ۵ نومبر ۱۹۸۷ء کو رات پونے ۸ بجے شاعری کی

بحرِ متقارب میں قرآن مجید کا منظوم اردو ترجمہ کرنے کا آغاز کیا، وہ نمازِ فجر کے بعد باوضو ہو کر اپنے اس عظیم، صبر آزما اور احتیاط طلب کارِ خیر کا آغاز کرتے اور دو گھنٹے تک کام جاری رہتا، وہ کسی دینی مدرسہ کے فارغ التحصیل عالمِ دین نہیں ہیں، وہ ایک عام سچے اور پکّے اہل سنت والجماعت مسلک کے حامل مسلمان ہیں، جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کائنات کے آخری نبی اور آخری رسول تسلیم کرتے ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جن لوگوں نے اب تک اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا، ان کو باطل اور ان کے دعوے کو بھی باطل سمجھتے ہیں اور یہ حقیقت ان کا جزوِ ایمان ہے۔

فارسی، اردو اور پنجابی زبان میں اپنے دیوان مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے بحرِ متقارب میں قرآن مجید کا منظوم اردو ترجمہ بھی کیا، جس کو پاکستان کے علمائے کرام و مشائخ عظام نے گرانقدر الفاظ میں ایک عمدہ کاوش قرار دیا ہے اور جامعہ اشرفیہ کے مولانا عبدالرحمان اشرفی، جامعہ نعیمیہ کے ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی اور دیگر علما و فضلاء مثلاً ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، مفتی غلام سرور قادری، سابق وزیر اوقاف پنجاب اور جماعت اسلامی کے فاضلِ اَجَل علامہ آسی ضیائی نے قرآن مجید کے اس منظوم اردو ترجمے کا بغور مطالعہ کر کے اپنی گرانقدر ستائشی اسناد جاری کیں۔ اس عظیم علمی اور فکری کاوش پر انہوں نے 20 سال صرف کیے اور ۵ نومبر ۱۹۸۷ء سے ۷ نومبر ۲۰۰۸ء تک مفاہیم و مطالبِ قرآن مجید اور شعری محاسن و معیار کی اس مہم کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم سے سر کر لیا۔ صحافتی، علمی اور ادبی حلقوں میں بھی اس کاوش کو بے حد عمدہ اور لائقِ تحسین گردانا گیا ہے۔ پاکستان کے صحافیوں، ادیبوں، شاعروں، تخلیق کاروں اور دانشوروں کی ایک عظیم مجلس کونسل آف نیشنل افیئرز (سی این اے) نے قرآن مجید کا وہ منظوم ترجمہ دیکھنے کے بعد پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور میں ایک بڑی تقریب منعقد کر کے اس معرکہ آرائی کا اعتراف کیا اور ان کو وہ دستاویز پیش کی جس میں ان کو ''علامہ'' کا لقب عطا کیا گیا۔

علامہ صاحب کے منظوم ترجمۂ قرآن کی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف یہ کہ قرآن کے ترجمہ کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، بلکہ انہوں نے اس کے ساتھ شعری اوزان وقوافی کا بھی پورا پورا خیال رکھا ہے...... جو الفاظ تفہیم آیات کے لیے اضافی طور پر شامل کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے...... ان الفاظ کو بریکٹ میں دیا ہے۔ جس سے مفہوم قرآنِ مجید کو پیش کرنے کی احتیاط کا پتہ چلتا ہے۔

ذیل میں ان کے منظوم ترجمۂ قرآن کریم کی چند مثالیں پیش کی جارہی ہیں تاکہ قارئین ان سے استفادہ کر سکیں۔

رکوعھا ۱	۱۱۱ سورۃ اللھب مکیۃ ٦	ایاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۞ ١

مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۞ ٢

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۞ ٣

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۞ ٤

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۞ ٥

منظوم مفہوم سورۃ لہب

[redacted]

﴿۱..................لہب﴾

تو، ہیں ہاتھ ٹوٹے ہوئے، بُولہب کے
وہ (خود) بھی، ہلاک وتبہ، ہو چکا ہے

﴿۲..................لہب﴾

اسے کام، کچھ، بھی، نہیں، وہ، تو، آیا
جو، تھا، مال اس کا، نہ، جو، کچھ، کمایا

﴿۳..................لہب﴾

تو، دھنستا، چلا جائیگا، جلد، وہ، تو
اس آتش میں، گویا، لہب والی، ہے، جو

﴿۴..................لہب﴾

و، بیوی بھی، اسکی (اسی میں، جلے گی)
جو، ہے، لکڑیاں (اپنے سَر پر) اٹھاتی

﴿۵..................لہب﴾

تو، حَبل مَسَد، اسکی گردن میں، ہو گی
(رہے گی، ہمیشہ ہی، دوزخ میں، جلتی)

رکوعھا ۱	۱۱۲ سورۃ الاخلاص مکیۃ ۲۲	ایاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ ١

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ ٢

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ ٣

منظوم مفہوم سورۃ اخلاص

[redacted]

﴿۱..................اخلاص﴾

تو، کہیے، کہ ہے. وہ، جو، اللہ تعالٰی
تو، وہ، ایک ہے، وہ، ہے، یک لُو رتبہا

﴿۲..................اخلاص﴾

تو، ہے، بے نیاز وِ صَمَد، رَبّ وَالا
(نہ ثانی، ہے کوئی، نہ ہمسر، ہے اس کا)

﴿۳..................اخلاص﴾

نہ، ہے کوئی، اولاد، اسکی ہی، گویا
نہ، اولاد، ہے، وہ، کسی ہی، کی ہوتا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

﴿۴..............اخلاص﴾

وَ،نے، کوئی، ہمسر (کہیں پر) ہے، اس کا
(نہ، ہی، کوئی ثانی، ہے اَللہ کا، ہوتا)

﴿ اٰیاتھا ۵ ﴾ ﴿ ۱۱۳ سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ ﴾ ﴿ رکوعھا ۱ ﴾

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾

منظوم مفہوم سورۃ فلق

[illegible]

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾

﴿۱..............فلق﴾

اَعُوذ، اس کی، کہہ، جو، کہ، رَبِّ فَلَق ہے
(کرے دُور شب، جو، سَحَر، پیدا کرکے)

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾

﴿۲..............فلق﴾

تو، خَلق اَوْر مَخلوق، ساری کے، شر، سے
(دعائے تَعَوُّذ، تُو، اَللہ سے کر، لے)

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾

﴿۳..............فلق﴾

وَ غَاسِق کے شر، سے، وَقَب، جب کرے وہ
کہ ظُلمت سے شب کی، وہ چھا جائے جب تو

منزل ۱ | اٰیاتها ۷ | ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ | رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۠ ع

[illegible] سلطان المعانی تاجدار الرحمٰن غلام محی الدین علی اصغر [illegible]

منظوم مفہوم سورۃ الفاتحہ

ہے اسم گرامی اللہ تعالیٰ
جو، ہے مہرباں اور بڑا رحم والا

﴿۝..........الفاتحہ﴾

ہے اللہ تعالیٰ کی ہی ذاتِ باری
کہ حمد و ثناء جس کو زیبا ہے ساری

ہے پروردگار، اِک وہی، عالَموں کا
(وہی پرورش ہر جہاں کی ہے کرتا)

﴿۝..........الفاتحہ﴾

وہ ہے مہرباں اور بڑا رحم والا
(زمانے پہ فضل و کرم ہے اُسی کا)

﴿۝..........الفاتحہ﴾

وہی ایک مالک ہے، یومِ جزا کا
(کہ بدلہ بھی اعمال کا، وہ، ہی دے گا)

﴿۝..........الفاتحہ﴾

ترِی ہی عبادت ہیں ہم (لوگ) کرتے
و، تجھ سے ہی طالِب مدد کے ہیں ہوتے

﴿۝..........الفاتحہ﴾

رہِ مُستقیم اب، تُو، ہم کو دِکھا دے
(کہ، تُو، سیدھے رستے پر، ہم کو چلا دے)

﴿۝..........الفاتحہ﴾

دِکھا ایسے لوگوں کا رستہ، جنہوں نے
(ہمیشہ) ترِے فضل و اِنعام پائے

﴿۝..........الفاتحہ﴾

نہ ان کا، کہ جن پر غضب تیرا آیا
(نہ اُن کا، ہیں مغضوب تیرے جو، گویا)

و، نے، ان کا گُم راہ جو، ہو چکے ہوں
(نہ اُن کا، ضلالت میں جو کھو چکے ہوں)

آیاتھا ۲۸۶ | ۲ سورۃ البقرۃ مدنیۃ ۸۷ | رکوعاتھا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ۱

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ۲

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

منظوم مفہوم سورۃ البقرہ

الجزء ۱

یہ اسم گرامی اللہ تعالیٰ
جو ہے مہرباں اور بڑا رحم والا

ا .... البقرہ

اَلِف لام مِیم، ایک رَازِ خُدا ہے
جو، محفوظ قارِی سے، اس نے رَکھا ہے

حُرُوفِ مُقَطّع بہ قُرآں ہیں یہ، تو
سَمجھتا نہیں جُز نبیؐ کوئی ان کو

رَکھے حَرف تینوں یہ نُقطوں سے خالی
ہے اَرفَع کوئی مَصلِحت اس میں رَبّ کی

جِسے عام اِنساں، نہیں جانتے ہیں
اسے ماوَرَاء فِکر سے مانتے ہیں

مُفَسِّر بھی خاموش و حَیراں رہے ہیں
مُحَقّق ہمیشہ پَریشاں رہے ہیں

رَسُولِؐ خُدا پر عَیاں ہیں مَعَانی
زَمانے سے اس کے نِہاں ہیں مَعَانی

زَمانے سے اُس کے نِہاں ہیں مَعَانی
مُحَمّدؐ پہ لیکن عَیاں ہیں مَعَانی

۲ .... البقرہ

یہ (قُرآن، تو) ہے کِتاب (ایک اَیسی)
کہ جِسمیں نہیں شک (ہے رَبّ نے اُتاری)

ہے اس میں ہِدایت (تو) ان کیلئے ہی
جو، ہوں، مُتّقی (وَقفِ خَوفِ اِلٰہی)

۳ .... البقرہ

(اَور، انکے لئے بھی ہِدایت ہے اس میں)
جو، بِن دیکھے (اللہ پہ) اِیمان لائیں

منظوم مفہوم القرآن الحکیم ... شمس ...

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

وَ، رَکھیں (ہمیشہ) نماز اپنی قائم
وَ، راہِ خُدا میں کریں خرچ (دائم)
دہ، اُس رزق سے جو دیا اُن کو ہم نے
(کہ خیرات وصدقہ وہ دیں رب سے ڈر کے)

﴿۴..................البقرہ﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

وَ، ایمان لائیں جو، تم، پر اُتارا
اُور اس پر بھی، پہلے جو نازِل ہُوا (تھا)
وَ، (وہ) آخرت پر بھی جن کو یقیں ہو
(قیامت کے ہونے پہ ایماں رکھیں جو)

﴿۵..................البقرہ﴾

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ⑤

ہدایت پہ اَللہ کی جانب سے ہیں وہ
وَ، ہیں لوگ وہ ہی کہ مفلح بھی ہیں جو

﴿۶..................البقرہ﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥

ہیں، تحقیق، جو، لوگ کافر کہ ٹھہرے
برابر ہی (گویا کہ) ان کے لئے ہے
ڈرائے، تُو، ان کو (عذابِ خُدا سے)
کہ یا (پھر) انہیں، تُو، نہ (ربّ سے) ڈرائے
نہ لائیں گے ایماں، وہ (اَللہ کے اُوپر)
(نہیں اُن کے دل میں خُدا کا کوئی ڈر)

﴿۷..................البقرہ﴾

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى
سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫
وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع

ہے، ان کے دل و گوش پر، مُہر کر دی
خُدائے تعالیٰ نے اپنے غضب کی
وَ، آنکھوں پہ ان کی تو، پردہ پڑا ہے
وَ، انکے لئے (تو) عذاب (اک) بڑا ہے